اختلافات کے لبادے میں گاہے بگاہے خونریز فسادات برپا ہوتے رہتے ہیں۔کون سا عالم دین نہیں جانتا کہ وجوبِ قتل کے اسباب رسول اکرم ﷺ نے خود وضاحت سے بیان فرمائے ہیں اور ان اسباب کے بغیر کسی بھی انسان کے قتل کو قرآن مجید میں **''پوری انسانیت کے قتل''** سے تعبیر کیا گیا ہے۔﴿ **وكتبنا عليهم فيهآ أن من قتل نفسا بغير نفس أو فساد في الأرض فكأنما قتل الناس جميعا**﴾ [المائدۃ ۳۲]
''اور ہم نے ان پر اس (تورات) میں یہ حکم مقرر کر دیا تھا کہ جس نے کسی بھی انسان کو قصاصاً یا زمین میں فساد پھیلانے کے جرم کے بغیر قتل کیا تو ایسا ہی ہے جیسے اس نے سارے انسانوں کو ہلاک کر دیا۔''

فرقہ وارانہ دہشت گردوں کی سرکوبی ضروری ہے

ہم کریس اور کورو میں واقع ہونے والے فرقہ وارانہ واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ امن وسلامتی کو یقینی بنانے کی خاطر ہر معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیق کی جائے اور جرم ثابت ہو جائے تو عدالت کسی بیرونی دباؤ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اصل مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔

قرآن پاک میں بار بار یہ منصفانہ اصول پیش کیا گیا ہے: ﴿ألا تزر وازرة وزر أخرىٰ﴾ [النجم ۳۸] ''کوئی شخص دوسرے فرد کے کرتوت کا ذمہ دار نہیں۔''

جس وقت کوئی افسوسناک فرقہ وارانہ تصادم یا دہشت گردانہ کارروائی واقع ہوتی ہے تو انتہا پسند مسلک والے اصل مجرموں کا کھوج لگانے کی کوشش میں سرکاری انتظامیہ کا ہاتھ بٹانے کے بجائے اپنی پوری توجہ اس کے ردِعمل میں تخریب کاری اور دہشت گردی پھیلانے پر مرکوز کر لیتے ہیں۔اس کی آڑ میں اصل مجرموں کو روپوش ہونے کا زریں موقع ملتا ہے۔

بعض اوقات جذبات میں بہک کر دوسرے غیر متعلقہ مقامات پر بھی ظلم وستم کا بازار گرم کیا جاتا ہے۔ اور یہ بھول جاتے ہیں کہ فتنہ وفساد پھیلانے سے ہمارے مشترکہ دشمنوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔

مذہبی قیادتوں کو ایسے مواقع پر اپنی انتہا پسندی اور طاقت کا لوہا منوانے کے بجائے مذکورہ بالا قانونِ الٰہی کی پاسداری کرنا چاہیے، آخر وہ بھی قرآن کو مانتے ہیں اور قیامت کے روز اللہ احکم الحاکمین کے احتساب پر یقین رکھتے ہیں۔ الحمدللہ اہل حدیث کا ریکارڈ اس معاملے میں بالکل صاف ہے۔